



جلد نمبر 7 | پلاٹ 24 ستر اسٹور 1440 | 3 نومبر 2018 | 20:20 تک | 2075 | 301 |  
پتہ: 357 | فون: 061-4540116-9 | فیکس: 061-4540107 | سروس چارج: 12 | قیمت: 20 روپے

### سوغا اور احتیاطی تدابیر

گائے سے لٹائی آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ دھان کے ٹکڑوں کو لگائی گئی آگ سے اگلنے والا دھواں سوگ کا باعث بنا ہے جو کہ ٹریک ماسٹ سے اور انسانی نسیاج کا باعث بنا ہے۔ اس سے نیند کے لیے سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت پر پابندی لگائی جانی چاہیے۔ سوگ کی زیادتی کی صورت میں پٹے میں تمام کارخانوں کو 11 دن کے لیے بند کر دینا چاہیے۔

کھادوں کا مناسب اور حوازن استعمال لٹائی آلودگی میں کمی کا باعث بنا ہے۔ کیڑائی کھاؤں کے استعمال کے علاوہ 11 سماپتی کھاؤں کا استعمال بھی لہایت ضروری ہے۔ کسی زمانے میں 11 دن سے باہر زراعت میں سماپتی کھاؤں کا بہت زیادہ استعمال ہوا تھا مگر اب یہ قیاساً کم ہو چکا ہے بلکہ نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے۔ جنگلات کی کٹائی بھی ہر صورت بند کر دینی چاہیے۔ ناکروہن والی کھاؤں کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ ناکروہن آکسائیڈ اور سولیا گیس خارج ہوتی ہیں جو کہ سوگ میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ ناکروہن کھاؤں کو تھریڈ فریکیشن (Fertigation) استعمال کرنا چاہیے اور اس کو سپلٹ (Spill) کر کے 11 دنوں میں دفعہ فصل میں اٹا چاہیے۔ علاوہ ازیں توانائی کے ذرائع ماحول دوست ہونے چاہئیں۔ سوگ کی شدت کے موسم میں غیر ضروری باہر نکلنے والی گھاس سے گرج کر رہیں اور اگر باہر لگانا ہی ہو تو پھر تاک پر رہنا اور اس پر ماسک پہنیں۔ آنکھوں پر بھگنڑاں یا پتھر لگائیں اور جب بھی باہر سے واپس آئیں تو آنکھوں کو پانی سے اچھنی طرح دھوئیں۔ گھروں میں باہر نکلنے والی گھاس سے گرج کر رہیں اور گھروں کے باہر سڑکوں کے کناروں اور عرصوں کے باہر پانی کو چھڑکانا کرنے سے سوگ میں کمی واقع ہوتی ہے۔ سوگ کے دنوں میں بچے اور بڑے زیادہ تر احتیاط کریں اور اسے یا آنکھوں کے مسائل کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ جھن میں سوگ پر قابو پانے کے لیے استعمال ہونے والے سوگ خاور زہا پاکستان میں بھی سکولوں، کالجوں اور دفاتر کے نزدیک استعمال کے چھانٹے ہیں۔ سوگ جھن کے لئے بہت بڑا مسئلہ تھا جس سے مہینے کے لئے انہوں نے بہت کام کیا ہے۔ ہم بھی جھن کے تجربات سے سیکھ سکتے ہیں۔ سوگ کے باہر پانے اور اسے کوٹھڑیوں کے اس سے باہر پانے کو پیش کرنے سے سوگ کو کم بلکہ ختم بھی کیا جا سکتا ہے۔

### نوید عصمت کاہلوں، ملتان



بعض اوقات سوگ بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے جب یہ دھواں سورج کی روشنی میں سطر اوائی آکسائیڈ اور 11 دنوں (Volatile) سماپتی 11 دنوں سے اور لٹائی سوچو گرد کے اثرات و پھیروں کو لٹائی آلودگی کی شدت میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس سے ایٹمی پائیلڈ ناکروہن آکسائیڈ، ناکروہن آکسائیڈ اور ناکروہن اوائی آکسائیڈ، پراسی آئیٹک ناکروہن، 11 دنوں اور 11 دنوں سماپتی کیڑائی ناکروہن شامل ہوتے ہیں اور ان تمام 11 دنوں سے ناکروہن سوگ میں جاتی ہے۔ سوگ کے نقصانات سے زیادہ تر بڑے اور صنعتی شہروں میں ہوتے ہیں لہذا انہیں باہر میں استعمال کیا جائے جو لیز اور سٹور سے پاک ہو۔ اسوں اور گاڑیوں سے سٹر کرنا چھوڑ دینی گاڑیوں کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ رہائشی کالونیاں، ہسپتال، سکول، ہوٹل، گراؤنڈ اور ہسپتال مصروف شہر انہوں سے قابضہ پر قبضہ کے جائیں۔

مصروف گلیوں اور سڑکوں کے ساتھ ساتھ پودے لگا دیئے جائیں تاکہ پودے اور سے کمی، کاربن اوائی آکسائیڈ گیس اور 11 دنوں سے ناکروہن کو جذب کر لیں اور تازہ آسکھن پیدا کرتے رہیں۔ کارخانے اور گھاس کی ڈھیروں کے اسپرڈل ضروریں اور فصلات سے 11 دنوں چھانٹیں۔ کارخانوں کی چیمنیوں سے نکلنے والے دھواں سے زہریلی گیسوں کے اثرات کو بند کر کے اور ان میں زہانت پانے لگائے جائیں۔ سوگ کی زیادتی کی صورت میں عرصوں اور فصلات کی کٹائی بھی اچھی طور پر روک دینی چاہیے۔ فصلوں اور خاص طور پر پالتو پر 15 دن کے وقفے سے صاف پانی کا پیر سے کرنا چاہیے۔ جھن زراعت سے فصلوں کی اوقات کو چھانٹنے پر یکم اکتوبر سے 10 نومبر 2018 تک پابندی عائد کر دی ہے کیونکہ دھان اور کھاؤ کے ٹکڑوں کو آگ لگانے سے زمین کی پائٹی سطح میں سوچو سماپتی مادہ کو ناقابل معافی نقصان پہنچتا ہے۔ دھان کے ٹکڑوں کی کٹی کے لئے کاٹھار گھوڑا چرائیں اور اس کے پیر کی مدد سے انہیں زمین میں ڈالیں۔ اس کے پیر کے استعمال سے دھان کے ٹکڑوں کو زمین میں ڈالنے سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ دھان کے ٹکڑوں کو آگ